12776 - کیا جانور ذبح کرنے سے قبل اسے بےہوش کرنے کی حرمت قرآن مجید میں موجود ہے ؟

سوال

بہت سارے ممالك میں جانور ذبح کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جانور کے سر میں ضرب لگائی جاتی ہے یا پھر اسے بجلی کا کرنٹ لگائے جانے کے بعد اسے ذبح کرتے ہیں، تو کیا اس طریقہ سے ذبح کرنا حلال ہے، یہ علم میں رہے کہ بعض لوگ کہتے ہیں جانوروں کو بےہوش کرنے کىحرمت کی قرآن مجید میں کوئی نص نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اگر تو جانور کے سر میں ضرب لگا کر یا پھر اسے کرنٹ لگایا جائے تو ذبح کرنے سے قبل ہی وہ جانور مر جائے تو یہ موقوذۃ یعنی ضرب سے مرنے والے جانور میں شمار ہوتا ہے، چاہے بعد میں اس کی گردن کاٹ بھی دی جائے یا اسے نحر بھی کیا جائے (نحر یہ ہے کہ اس کے حلق کے نیچے چھری ماری جائے) تو اسے کھایا نہیں جا سکتا، اللہ سبحانہ و تعالی نے اسے درج ذیل فرمان میں حرام کیا ہے:

تم پر حرام کیا گیا ہے مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا گیا ہو اور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو، اور جو کسی ضرب سے مر گیا ہو، اور اونچی جگہ سے گر کر مرا ہو اور جو کسی کے سینگ مارنے سے مرا ہو، اور جسے درندوں نے پھاڑ کھایا ہو، لیکن اسے تم ذبح کر ڈالو تو حرام نہیں المآئدۃ (3).

علماء اسلام کا اجماع اور اتفاق ہے کہ اس طرح کا ذبح حرام ہے، اور اگر مذکورہ طریقہ سے بےہوش کرنے کے بعد اس میں جان ہو اور اسے ذبح یا نحر کر لیا جائے تو اسے کھانا جائز ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی نے اس آیت میں فرمایا ہے:

جو گلا گھٹنے سے مرا ہو، اور جو کسی ضرب سے مر گیا ہو، اور اونچی جگہ سے گر کر مرا ہو اور جو کسی کے سینگ مارنے سے مرا ہو، اور جسے درندوں نے پھاڑ کھایا ہو

تو اس کے بعد فرمایا:

مگر جسے تم ذبح کر لو .

اللہ سبحانہ و تعالی نے ان حرام کردہ سے اسے استثنی کیا ہے جسے زندہ حالت میں پا لیا جائے اور اسے زندہ حالت میں ہی ذبح کر لیا گیا ہو، تو اسے ذبح کرنے کی تاثیر کی بنا پر کھایا جائیگا، لیکن اس کے بخلاف جو بےہوش کرنے کی بنا پر ذبح یا نحر کرنے سے قبل ہی مر جائے، کیونکہ اس کے حلال ہونے میں ذبح کی کوئی تاثیر نہیں.

اس سے یہ علم ہوا کہ قرآن مجید نے ان جانوروں کو حرام کیا ہے جو بےہوش کرنے کی بنا پر ذبح کرنے سے قبل ہی مر جائیں، کیونکہ بےہوش کردہ جانور ضرب سے مرنے والا جانور ہے، اور اللہ سبحانہ و تعالی نے سورة المآئدة کی آیت میں اس کو حرام قرار دیا ہے، لیکن اگر اسے زندہ پا لیا جائے اور زندہ ہونے کی صورت میں ہی اسے ذبح یا نحر کر لیا جائے تو وہ حلال ہے.

دوم:

حیوان کو ضرب یا کرنٹ وغیرہ لگا کر بےہوش کرنا حرام ہے، کیونکہ اس میں جانور کو اذیت اور عذاب ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کو اذیت اورعذاب دینے سے منع فرمایا ہے، بلکہ جانور کے ساتھ رحم اور نرمی و شفقت کرنے کا حکم دیا ہے.

بلکہ خاص کر ذبح کرنے کے متعلق تو خاص کر اہتمام کرنے کا حکم دیا، امام مسلم رحمہ اللہ نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس میں روح ہو اسے نشانہ بازی کا ہدف مت بناؤ "

اور امام مسلم رحمہ نے ہی جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بھی جانور کو باندھ اور نشانہ بنا کر قتل کرنے سے منع فرمایا "

اور امام مسلم رحمہ اللہ نے ہی شداد بن اوس رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اللہ سبحانہ و تعالی نے ہر چیز پراحسان کرنا فرض کیا ہے، تو جب تم قتل کرو تو اس میں بہتری اختیار کرو، اور جب ذبح کرو تو بہتر طریقہ سے کرو، اور تمہیں اپنی چھری تیز کر لینی چاہیے اور اپنے ذبح کردہ جانور کو راحت پہنچائے "

اور اگر بے ہوش کیے بغیر جانور ذبح کرنا میسر نہ ہو تو پھر اس میں شرط یہ ہے کہ بےہوش ہونے کے بعد مرے نہیں بلکہ اس میں زندگی ہونی چاہیے اور زندہ ہونے کی صورت میں اسے ذبح یا نحر کیا جائے تو ضرورت کی بنا پر بےہوش کرنا جائز ہے اھ.